جماعت احمدیہ جرمنی کی نیشنل مجلس عاملہ، مبلغین کرام، ریجنل امراء و لوکل امراء کے ساتھ میٹنگ میں حضور انور ایدہ اللہ کی نہایت اہم اور زریں ہدایات جو دنیا بھر کی جماعتوں کے لئے مشعل راہ ہیں

شعبہ تربیت برائے نومبائعین:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں میں ہمارے پاس نومبائعین کی تعداد 170 ہے اور ان میں سے اکثر کے ساتھ ہمارا اچھا رابطہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جن کے ساتھ رابطہ ختم ہوگیا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟ کیا ان کا کاروبار یا کام وغیرہ آڑے آجاتا ہے یا پھر جس جگہ پر وہ ہیں وہاں جماعت نہیں ہے؟ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ بظاہر تو ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر ان کے ذہنوں میں کوئی سوالات ہیں تو آپ ان سوالات کے جوابات دیں اور ان کی confusions دور کریں۔ جو عیسائیوں سے مسلمان ہوتے ہیں انہیں تو پتہ ہوتا ہے کہ 'اسلام' ایک الگ مذہب ہے اور احمدیت اسلام کی تجدید نو کرنے کے لئے ایک جماعت ہے۔ لیکن جہاں تک ان نو مبائعین کا تعلق ہے جو دیگر مسلمان فرقوں سے آتے ہیں تو ان کے ذہنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق اشتباہ پیدا ہوسکتا ہے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقامِ نبوت کے متعلق ان کو پتہ چلتا ہے تو ان کے ذہن میں سوالات اُٹھتے ہیں۔ تو اس قسم کے سوالات کے جوابات دینا سیکرٹری تبلیغ کی ذمہ داری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سے جو احمدی ہوتے ہیں ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے متعلق پورا علم ہونا چاہئے کہ آپ علیہ السلام اُمّتی نبی ہیں۔ بعض دفعہ لوگوں کو علم نہیں ہوتا اور پھر ان کو پریشانی ہوتی ہے اور ان کے ذہن میں اعتراضات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کے متعلق تفصیل سے بتایا جائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تربیت نو مبائعین سے دریافت فرمایا کہ جن نومبائعین سے رابطہ ٹوٹ چکا ہے ان کا تعلق قبل از بیعت عیسائیت سے تھا یا پھر مسلمانوں کے کسی اور فرقہ سے؟ اس پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ ان میں دونوں گروپ شامل ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جن کا تعلق پہلے عیسائیت سے تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر عیسائی تھے تو انہوں نے احمدیت کیوں قبول کی؟ آپ کو بیعت سے قبل انہیں بتانا چاہئے کہ وہ کچھ وقت انتظار کریں اور اسلام اور احمدیت کے متعلق علم حاصل کریں، جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کریں اور پھر احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنی ذمہ داریوں اور اپنے فرائض کو بھی سمجھیں۔ ان کو یہ بھی بتائیں کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر پُرانا احمدی تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں پر قائم ہو۔ پرانوں میں سے بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو احمدیت کی تعلیمات پر پوری طرح عمل نہیں کرتے اور ان کا کردار اچھا نہیں ہوتا۔ لہٰذا اگر اُن کا سامنا اس قسم کے لوگوں سے ہوتا ہے تو اس سے ان کو پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے اور نظام سے بدظن نہیں ہونا چاہئے۔ آپ انہیں بتائیں کہ آپ نے خدا کی خاطر بیعت کی ہے اور وقت کے امام کو مانا ہے۔ آپ خدا سے اپنا تعلق بڑھائیں۔

اس پر سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ الحمدللہ ہم جب ان سے رابطے کرتے ہیں تو یہ ساری باتیں ان کو بتاتے ہیں۔ لیکن ہمارے شعبہ کے ساتھ رابطہ میں آنے سے پہلے ان کو بہت سی باتوں کا پتہ نہیں ہوتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ **جلدی بیعتیں کروانے کی کوشش نہ کیا کریں۔ ان کو واضح طور پر بتایا کریں اور ہر بات کلیئر کیا کریں۔ پہلے سارا مطالعہ کرکے، لٹریچر پڑھ کر اور اپنی پوری تسلی کرکے پھر بیعت کریں تاکہ یہ نہ ہو کہ بیعت کے بعد پھر دور ہو جائیں۔**

سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین نے بتایا کہ بعض جماعتیں تو نومبائعین کو بڑے اچھے طریق سے اپنے اندر جذب کرتی ہیں لیکن بعض جماعتوں میں زبان وغیرہ کے مسائل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نومبائعین پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ ہر جماعت کا فرض ہے کہ وہ ہر نومبائع کو جماعتی نظام کے اندر سمونے کی کوشش کرے۔ **ہر جماعت کو چاہئے کہ وہ نومبائعین کی تعلیم و تربیت کے لئے کچھ جرمن زبان کے پروگرامز رکھیں۔**

جو نومبائعین یا دوسرے پُرانے احمدی چندہ کے نظام میں شامل نہیں ہیں ان کو جماعتی تجنید میں شامل کئے جانے کے حوالہ سے کئے گئے سوال پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب، ذیلی تنظیمیں جس میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ شامل ہیں ان سب کا فرض ہے کہ کوئی بھی شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے خواہ وہ چندہ دیتا ہے یا نہیں، نمازیں پڑھتا ہے یا نہیں آپ نے اس کو اپنی تجنید میں شامل کرنا ہے۔ اور اُس کے بعد ذیلی تنظیموں کا بھی کام ہے اور سیکرٹری تربیت کا بھی کام ہے کہ اُن کی تربیت کرکے اُن کو قریب لائیں۔** جب تک وہ خود انکار کرکے اپنے آپ کو جماعت سے باہر نہیں نکالتے تب تک آپ نے اس کو تجنید میں سے نہیں نکالنا۔ یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ سیکرٹری مال، یا قائد مال کی یا پھر مہتمم مال کی اپنی جو تجنید ہے یا جو اس کے پاس انفارمیشن ہیں وہ جماعتی تجنید کے Data کے ساتھ ٹیلی (tally) کر رہی ہو۔ یہ دونوں بہرحال مختلف ہوں گے اور ہونے چاہئیں کیونکہ تجنید ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے اور چندہ دہندگان کی تعداد کم ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں ایک جیسے ہیں تو پھر آپ کا ریکارڈ درست نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ **انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا کام ہے کہ وہ اپنے تجنید کے شعبہ کو فعال کریں۔ اسی طرح جنرل سیکرٹری صاحب تمام جماعتوں میں اور حلقوں میں اپنے متعلقہ سیکرٹری کو کہیں کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ مختلف جگہوں پر** جو شخص بھی عید پڑھنے آتا ہے۔ کمزور سے کمزور ایمان والا **بھی سال میں کم از کم عید تو پڑھ لیتا ہے۔ اگر وہ جماعت احمدیہ کی مسجد میں عید پڑھنے آتا ہے اور نیا چہرہ ہے تو اس سے پوچھیں کہ کیا آپ احمدی ہیں؟ اگر وہ کہتا ہے کہ وہ احمدی ہے تو پھر اسے کہیں کہ ہم نے تجنید میں شامل کر دیا ہے۔ آپ اپنا پتہ اور دیگر معلومات دے دیں۔** چندہ دینا یا نہ دینا علیحدہ بات ہے۔ **لیکن یہ تو بتاؤ کہ اگر تم سے رابطہ کرنا ہو تو کیسے کیا جاسکتا ہے؟** اس طرح تجنید میں شامل کرکے **پھر اُسے جماعت کے قریب لائیں۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریجنل اور **لوکل امراء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ جو باتیں میں کر** رہا ہوں آپ سب کے لئے بھی ضروری ہیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ آپ سے علیحدہ گفتگو ہوگی۔ آپ لوگوں کے جو متعلقہ **شعبہ جات ہیں انہیں** active کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر نومبائع سے ذاتی رابطہ قائم رہنا چاہئے۔ جو نیشنل سیکرٹری ہے اس کا بھی نومبائع سے رابطہ قائم ہو۔ **پھر جس جماعت میں وہ نومبائع رہتا ہے اس جماعت کے سیکرٹری نومبائع کا بھی رابطہ قائم ہونا چاہئے۔ ہر جماعت کے سیکرٹری نومبائع کے پاس اس کی جماعت میں مقیم نومبائعین کے ایڈریسز اور مکمل کوائف موجود ہونے چاہئیں۔** جب یہ کوائف اور ایڈریسز ان کے پاس موجود ہوں گے تو تب ہی وہ رابطہ قائم کریں گے۔ اس لئے نیشنل سیکرٹری نومبائعین یہ کوائف اپنے سیکرٹریان کو مہیا کریں۔ اسی طرح صدران جماعت کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی جماعت کے نومبائعین کے ساتھ رابطہ اور تعلق رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا** کہ آپ کا فرض ہے کہ اپنے سیکرٹریان سے اور جماعتوں کے صدران سے بھی نومبائعین سے رابطہ اور تعلق کے حوالہ سے رپورٹ لیتے رہیں۔ اور یہ جائزہ لیتے رہیں کہ کیا وہ جماعت کی main stream کا حصہ بن رہے ہیں؟ مسجد، مشن ہاؤس آتے ہیں اور کیا نمازوں میں اور دیگر اجلاسات میں باقاعدہ شامل ہوتے ہیں؟ خطبات سنتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری تربیت برائے نومبائع مقرر کرنے کی ایک وجہ ہے۔ ہر جماعت کا سیکرٹری تربیت برائے نومبائع آپ کا مددگار ہے۔ آپ کو لوکل جماعتوں کے لیول تک رابطہ کرنا ہوگا۔ جب تک آپ لوکل سیکرٹریان تربیت برائے نومبائعین کے ساتھ مستقل رابطہ میں نہیں رہتے آپ مؤثر طور پر کام نہیں کر پائیں گے۔ اگر ایک ہی آدمی نے سارے کام کرنے ہوں تو پھر ملک کا امیر ہی کافی ہونا چاہئے یا پھر سارے جماعتی کاموں کے لئے خلیفۃ المسیح ہی کافی ہونا چاہئے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ آپ کو اپنے شعبہ میں کام کرنے والے کارکنان کے network کو وسیع کرنا ہوگا۔ اس طرح آپ کو نظام کے ذریعہ مزید مدد ملے گی اور آپ کا کام آسان ہوگا۔ سیکرٹریان کے علاوہ آپ مبلغین سے بھی درخواست کرسکتے ہیں کہ فلاں فلاں نومبائعین ہیں اس لئے آپ جب بھی ان جماعتوں کے دورے کریں تو نومبائعین کے ساتھ رابطہ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستانی origin کے علاوہ جو دیگر نومبائعین ہیں ان کے لئے یہ بات یقینی بنائیں کہ جب وہ جماعتی اجلاسات یا دیگر پروگراموں میں شرکت کے لئے آئیں تو وہ پروگرام جرمن زبان میں رکھے جائیں۔ اگر سارا پروگرام جرمن میں نہیں رکھ سکتے تو کم از کم پروگرام کا ایک آئٹم ضرور وہاں کے لوکل احمدی کو دیں جو وہ لوکل زبان میں پیش کرے۔ لوکل احمدی سے مراد غیر پاکستانی احمدی ہیں یا ایسے احمدی جو اب یہاں کے ہی ہو چکے ہیں۔ اور جرمن زبان پر عبور رکھتے ہیں۔

نومبائع کو تجنید میں شامل کرنے کے متعلق ایک سوال پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب ایک نومبائع بیعت فارم پُر کر دیتا ہے اور اُس کا بیعت فارم** منظوری کی غرض سے مرکز بھجوا دیا جاتا ہے تو وہ نومبائع اُسی **وقت سے احمدی متصور ہوگا تاہم جب تک مرکز سے منظوری نہ آجائے اُس کا نام تجنید میں شامل نہ کریں۔**

شعبہ مال: (نیشنل سیکرٹری مال)

نیشنل سیکرٹری مال نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا سالانہ بجٹ 15 ملین یوروز کا ہے۔ اس میں سے ایک ملین وقفِ جدید کا ہے اور 1.3 ملین تحریک جدید کا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی تفصیل کے ساتھ چندہ عام، چندہ وصیت اور دوسرے مختلف چندوں اور مختلف مدات اور چندہ دہندگان کا جائزہ لیا اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وصیت کے چندہ کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر موصیان کی طرف توجہ کریں تو آپ کی رقم بڑھ جائے گی۔ اب **موصیان کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ سیکرٹری تربیت کے ساتھ مل کر ان کے تقویٰ کا معیار بڑھانے کی بھی کوشش کریں۔ مربیان کرام بھی اور صدران جماعت بھی موصیان کے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اگر تقویٰ بڑھائیں گے تو اس پیسہ میں برکت پڑے گی اور وہ پیسہ بھی بڑھ جائے گا۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے پر کہ جو بڑی جماعتیں ہیں وہ اپنے اخراجات خود برداشت کریں امیر صاحب نے کہا ہے کہ وہ دس بڑی جماعتیں pick کریں گے جو اپنے لوکل اخراجات بغیر مرکزی چندہ پر اثر انداز ہوئے خود پورے کریں گی۔ اس سے آپ کے بجٹ میں انشاء اللہ فرق پڑ جائے گا۔ اور ان جماعتوں کے اخراجات جن میں یوٹیلیٹیز اور maintenance وغیرہ ہیں جو مرکز دیتا ہے وہ آپ کی savings ہوں گی جو بعد میں جامعہ پر خرچ ہو جائیں گی۔ اب آگے آپ کے اخراجات میں مزید اضافہ ہونا ہے۔ ریجنل امراء یہ نہ سمجھیں کہ انہوں نے saving کرکے بڑا تیر مار لیا ہے۔ اب آپ کے مبلغین تیار ہو رہے ہیں۔ جامعہ کی عمارت کی maintenance اور دیگر بلز وغیرہ پر خرچہ آئے گا۔ پہلے تو بیت السبوح کے اندر یہ اخراجات adjust ہو رہے تھے۔ اب جامعہ کی بلڈنگ independant ہے۔ اس کے اخراجات زیادہ ہوں گے۔ اس لئے **مقامی جماعتیں ایک تو اپنے اخراجات کم کریں اور دوسرا اپنے اخراجات خود پورا کرنے کی کوشش کریں۔ کم از کم بڑی جماعتیں تو اپنے یوٹیلیٹیز کے بل اور چھوٹی موٹی سروسز کے اخراجات خود ادا کریں۔** اس طرح یہ جو بچت ہوگی وہی جامعہ کی maintenance وغیرہ پر خرچ ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان اخراجات کے لئے جب چندہ کی طرف توجہ دلائیں تو پیار اور محبت سے توجہ دلائیں۔ اسی طرح جب انکم (income) **بڑھانے کی طرف توجہ دلائیں تو تب بھی پیار اور محبت سے توجہ دلائیں۔** ہر احمدی کو ہم نے قریب کرنا ہے۔ عاملہ کے ممبران یا صدران یا ریجنل امراء پر غصہ آئے تو ان کے لئے دعا کریں اور ان کو نرمی اور پیار سے توجہ دلائیں۔ سارے شعبوں میں co-ordination **ہونی چاہئے۔ اگر شعبہ مال اور شعبہ تربیت کی آپس میں co-ordination ہو جائے تو امورِ عامہ کا کام خود** ہی ہلکا ہو جاتا ہے اور باقی شعبوں کو بھی

independant ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب مقامی جماعتوں پر اپنی اپنی جماعتوں کو خود خرچ اُٹھانے کی ذمہ داری ڈالیں گے تو وہ ایک لائٹ کو جلانے کے لئے بھی 100 مرتبہ سوچیں گے کہ یہ لائٹ جلائیں یا نہ جلائیں۔ لہٰذا ہر جگہ چھوٹی سے چھوٹی بچت ہونی چاہئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ شعبہ تربیت اور شعبہ تبلیغ کو زیادہ سے زیادہ آرگنائز کریں۔ مبلغینِ کرام کا بھی یہ کام ہے وہ ان دونوں امور کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ اگر یہ کریں گے تو مال کا شعبہ از خود active ہوجائے گا۔

شعبہ صنعت وتجارت:

نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اس سال سیمینار منعقد کیا تھا اور اس میں 27 احباب نے شرکت کی تھی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صاحب صنعت وتجارت سے دریافت فرمایا کہ انہوں نے امسال کتنے لوگوں کو فنڈز دیئے ہیں تا کہ وہ اپنا business شروع کرسکیں؟ اگر آپ کے پاس اس چیز کا بجٹ نہیں ہے تو بجٹ بنائیں۔ یہ جو لوگ فارغ بیٹھے ہوئے ہیں ان کو سنڈے مارکیٹ میں ریڑھی لگوا دیا کریں۔ فارغ رہنے سے بہتر ہے کہ کوئی نہ کوئی کام کرتے رہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری امورِ عامہ سے دریافت فرمایا کہ امورِ عامہ نے امسال کتنے لوگوں کو جاب (job) دلوائی ہے؟ اس پر سیکرٹری صاحب امورِ عامہ نے کہا اس پر کوشش کی گئی تھی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کوشش کرتے رہیں۔

امین:

امین نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر بتایا کہ ان کے فرائض میں یہ شامل ہے کہ وہ کیش لا کر سیکرٹری صاحب کو دے دیتے ہیں۔ جبکہ اخراجات کا حساب رکھنے اور رسیدات چیک کرنے کی ذمہ داری محاسب کی ہوتی ہے۔

شعبہ اشاعت:

نیشنل سیکرٹری اشاعت سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ جماعت کا رسالہ کونسا ہے؟ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس وقت جماعت کا ریگولر رسالہ تو کوئی نہیں ہے لیکن اخبارِ احمدیہ کا ایک حصہ باقاعدہ الفضل انٹرنیشنل میں آتا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ تو اردو پڑھنے والوں کے لئے ہے۔ جرمن پڑھنے والوں کے لئے بھی ہونا چاہئے۔ قبل ازیں جو listblick رسالہ بوجوہ ختم کیا گیا تھا اُس کے متبادل کوئی اور رسالہ نکالنا چاہئے تھا۔ کوئی متبادل تجویز کرنا چاہئے تھا۔ اب جو نئی نسل آرہی ہے اسے اردو پڑھنی نہیں آتی اور آپ کے قریباً 40 فیصد نئی نسل کے لوگ ہیں ان کو تو کچھ پتہ نہیں۔ اس لئے جرمن زبان میں بھی رسالہ نکالیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نائب امیر صاحب، سیکرٹری اشاعت صاحب، مبلغ انچارج صاحب، باسط صاحب اور داؤد مجوکہ صاحب کی ایک کمیٹی بنا رہا ہوں۔ یہ کمیٹی جائزہ لے کر بتائے کہ جرمن زبان میں جماعتی رسالے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور لجنہ کے رسالوں کی موجودگی میں کیا اس رسالہ کی ضرورت ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کس قسم کا رسالہ ہونا چاہئے جو تربیت کے لئے جماعت کے کام آسکے۔ اس کی دو مہینے میں ایک رپورٹ تیار کر کے مجھے بھجوائیں۔

ریجنل امراء:

ریجنل امراء کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو بھی مرکز کی طرف سے صدران یا لوکل امیر کے نام سرکلر جاتا ہے اس کی ایک کاپی ریجنل امیر کو بھی بھجوایا کریں۔ تا ان کے علم میں ہو کہ ان کے ریجن میں یہ یہ کام ہو رہا ہے۔ اور تا وہ اس بات کا **جائزہ لے سکیں کہ کیا وہ کام ہو بھی رہا ہے یا نہیں؟ لیکن** ریجنل امراء کو لوکل **جماعتوں کے اندرونی معاملات کے اندر دخل دینے کی اجازت نہیں ہے۔**

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ریجنل امیر اگر دیکھتا ہے کہ مرکز کی طرف سے آنے والی ہدایات پر کام نہیں ہو رہا تو وہ اس کی مرکز کو اطلاع کرے یا **امیر جماعت کے علم میں لائے۔ لیکن جہاں تک تعلق ہے کہ وہ کام مقامی سطح پر کس طرح کرنا ہے، کیا طریقہ کار اختیار کرنا ہے تو اس میں ریجنل امراء کی طرف سے کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونی چاہئے ورنہ کام میں روک پڑے گی۔ ہاں کام کی رفتار کا جائزہ لینا، مشاہدہ کرنا ریجنل امراء کا کام ہے اور اگر کہیں کمی دیکھیں تو مرکز کو اطلاع کریں۔ ریجنل امراء لوکل امراء/صدران کو توجہ تو دلا سکتے ہیں کہ اس طرح مرکز کی طرف سے آرڈر آیا تھا لیکن یہ کام نہیں ہو رہا ہے۔ اس کی طرف توجہ کریں۔** ریجنل امراء اپنے اپنے ریجن میں مرکز کے نمائندے ہیں تا مرکز کی طرف سے جو کام ریجن کے سپرد کئے گئے ہیں اس کی طرف توجہ دلائیں کہ یہ کام مرکز نے تمہارے سپرد کئے تھے ان کو بجالاؤ۔ **لیکن ان کاموں کے طریقہ کار میں interference کرنا ریجنل امراء کا کام نہیں ہے۔**

وقفِ جدید کی مثال دیتے ہوئے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر سیکرٹری نے اپنا ایک طریقہ بنایا ہوا ہے کہ کس طرح چندہ جمع کرنا ہے۔ کس طرح ٹارگٹ دینا ہے۔ کس کے پاس جانا ہے۔ یہ سارا اُن کا کام ہے۔ اس میں ریجنل امراء کی طرف سے interference نہیں ہونی چاہئے۔ ہاں ریجنل امراء کا کام ہے کہ وہ دیکھیں کہ ان کے ریجن میں فلاں فلاں جماعت کو اتنا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور اس میں اب اتنا وقت باقی رہ گیا ہے اور اتنی وصولی باقی ہے۔ اس کے لئے وہ اپنے ریجن کی جماعتوں کے صدران یا سیکرٹریانِ وقفِ جدید کو توجہ دلائیں گے۔ اس توجہ دلانے کو interference نہیں کہیں گے۔

شعبہ تعلیم:

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ طلباء کی تعداد 625 اور طالبات کی تعداد 480 ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سب طلباء وطالبات کی کونسلنگ کریں۔ اسی طرح یونیورسٹیز میں سیمینارز کا انعقاد کریں۔ اس سے اسلام کا تعارف ہو جائے گا۔ جو جرمن احمدی نوجوان طالبعلم ہیں ان کی مختلف موضوعات پر اسلام کے بارہ میں تقاریر رکھوائیں۔ ان کو پہلے اس کام کے لئے تربیت دے کر trained کریں۔ جب جرمن نوجوان اپنی قوم کو اسلام کی حسین تعلیمات کے بارہ میں بتا رہے ہوں گے تو اس کا یقیناً بہت اچھا اثر پڑے گا۔

شعبہ سمعی وبصری:

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری سمعی وبصری سے دریافت فرمایا کہ ایم ٹی اے جرمن سروس میں آپ کی طرف سے تیارکردہ کون کون سے پروگرام آتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء کے ساتھ پروگرام ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس پروگرام کی ریکارڈنگ مجھے بھی بھجوائیں اور ساتھ یہ بھی بتائیں کہ کیا پروگرام ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تبلیغ اور تربیت کے حوالہ سے آپ جو پروگرام تیار کرنا چاہتے ہیں ان کے عناوین مجھے بھجوائیں اور ساتھ بتائیں کہ ان عناوین کے لئے یہ یہ لوگ مختص ہوں گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دوسرا یہ بھی ضروری ہے کہ جب MTA پر جو جرمن زبان کے پروگرامز آنے کا وقت ہے اس بارہ میں احبابِ جماعت کو پہلے سے علم ہو۔ اس بارہ میں جماعتوں میں اعلان ہوتا رہے تا کہ ایسے نوجوان جو جرمن زبان جانتے ہیں وہ ان پروگراموں کو دیکھیں اور سنیں اور زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

میٹنگ کے آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوکل امراء اور ریجنل امراء سے ماہانہ اجلاسات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر ان امراء نے بتایا کہ اب جماعتوں میں باقاعدہ اجلاسات ہونے شروع ہوگئے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو لوگ کمزور ہیں انہیں ان اجلاسات میں لے کر آنے کی کوشش کریں۔ اجلاس کا دورانیہ لمبا نہ ہو۔ ایک گھنٹہ کافی ہوتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام عہدیداران کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں، نمازیں پڑھیں، مسجدیں آباد کریں۔ یہاں خطبات سننے کی طرف کافی توجہ ہے لیکن اس پر عمل بھی کریں۔ صرف یہ نہ کہیں کہ فلاں واقعہ بڑا اچھا لگا بلکہ اس پر عمل بھی کریں۔ اسی طرح اور بھی تربیتی پہلو ہیں اگر اُن سب کو مدِّ نظر رکھیں تو عہدیدار ہی انقلاب لانے والے بن جائیں گے۔

نیشنل مجلسِ عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔